کہ کون سی چیز کتنی مقدار میں ڈالنا چاہیے۔ اس میں میں نے الائچی کا بعد میں اور اضافہ کیا۔۔۔۔
اب تو میں نے شکر کی چائے پینا ہی چھوڑ دی۔ یہ شکر اب سوئیٹ ڈِش میں کام آئی۔

یہی وہ چائے تھی جس کا ذکر بغیر کسی تفصیل کے اپنے خطوں میں کیا کرتا تھا۔ ای۔ اے۔ اسی۔ کی بیٹیاں اس چائے کا ذائقہ چکھنا چاہتی تھیں۔ میں نے علیحدہ جا کر وہ چائے بنائی اور انھیں پلائی۔ لڑکیوں کو تو مزا آیا ہی ـــــ خاں صاحب بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ وہ یہ سمجھے کہ بروک بانڈ اور لپٹن کے علاوہ کوئی باہر کی چائے ہے۔ میں نے کہا ایک دوست نے دارجلنگ سے بھیجی ہے۔ اب اسٹاک ختم ہو رہا ہے، اگلی بار آئے گی تو آپ کو بھجواؤں گا۔ وہ بہت خوش ہوئے۔

ہاں تو کچھ مسلمان ہونے کی وجہ سے اور کچھ اس چائے کی وجہ سے خاں صاحب جیلر صاحب سے کہہ گئے تھے کہ میرا خاص طور پر خیال رکھیں۔

میں نے اس بات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جیلر صاحب کو شنکر کے بارے میں بتایا اور ان سے کہا کہ میں شنکر کو خاص طور پر پڑھانا چاہتا ہوں۔ وہ بھی پڑھ لکھ جائے گا اور میرا وقت بھی کٹ جائے گا، آپ کو بھی ثواب ملے گا۔ انھوں نے ازراہ عنایت اسے گناہ خانے میں رہنے دیا۔ رفع حاجت کے لیے میرے ڈبلو۔ سی میں جانے کی اجازت دے دی۔

اب میں نے شنکر کے لئے باقاعدہ نصاب تیار کیا۔ اس میں حساب کے علاوہ باقی تمام علوم کی جھلک تھی۔ تاریخ، جغرافیہ، ادب، سیاسیات، سائنس اور کسی حد تک فلسفہ اور معاشیات وغیرہ بھی۔ دراصل جن علوم کو میں نے طالب علمی کے زمانے میں نہیں پڑھا تھا ان کی مبادیات کی کتابیں میں نے خاص طور پر اپنے پڑھنے کے لئے حاصل کی تھیں۔ اس سے بھی اس کام میں مدد ملی۔ جغرافیے میں مشکل یہ آن پڑی کہ نقشہ نہیں مل سکتا تھا سو میں نے اخبار پر نقشے خود اسکیچ کرنے شروع کر دیئے۔ شنکر واقعی ذہین تھا، وہ ایک بار بتانے میں سمجھ لیتا تھا ـــــ میں اسے ایک گھنٹہ انگریزی اور اردو پڑھاتا ـــــ باقی وقت زبانی کام ہوتا۔ "گلمپس آف دی ورلڈ ہسٹری" بڑی کام آئی۔ میں نے اس کے ذریعے اسے تاریخ عالم پڑھائی۔ فرانس اور روس کے انقلاب کو خوب اچھی طرح پڑھایا۔ ہندوستان اور چین کی تاریخ سے اس نے غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا۔